سوال

عورت کےلئے سونا اورچاندی کے علاوہ دیگر دھاتوں سے بنی آرٹیفیشل جیولری پہننے کا کیا حکم ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت کا عام اصول یہی ہے کہ عورت کےلیے زیب وزینت کی ہر چیز پہننا جائز ہے ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ (الزخرف :18)

اور کیا (اس نے اسے رحمان کی اولاد قرار دیا ہے) جس کی پرورش زیور میں کی جاتی ہے اور وہ جھگڑے میں بات واضح کرنے والی نہیں ؟ ۔

اس لیے عورتوں کےلیے سونا اورچاندی سے بنے ہوئے زیورات اوران کے علاوہ دیگر دھاتوں سے بنی آڑٹیفیشل جیولری پہننا جائز ہے، کیونکہ ممانعت کی کوئی دلیل موجود نہیں ہے ۔
البتہ اجنبی مردوں کے سامنے زینت کوچھپانے کا حکم دیا گیا ہے ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا (النور :31)

اور مومن عورتوں سے کہہ دے اپنی کچھ نگاہیں نیچی رکھیں اوراپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اوراپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے ظاہر ہو جائے ۔

یاد رہے کہ زیب وزینت کی چیزیں پہننے میں اسراف کرنا جائز نہیں ہے ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا مَا لَمْ يُخَالِطْهُ إِسْرَافٌ أَوْ مَخِيلَةٌ (صحیح سنن نسائی، کتاب الزکاۃ :2559، سنن ابن ماجہ، کتاب اللباس :3605)

کھاؤ، پیو، صدقہ کرو اور پہنو، جب تک اس میں فضول خرچی یا تکبر کی آمیزش نہ ہو۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی